Page: 24
نبض
(ترکیب نبض)
حرکت انقباضی
سکون داخلی / مرکزی
حرکت انبساطی
سکون خارجی / محیطی
نبض کی حرکات
حرکت آئنیہ / میکانیہ
حرکت وضعیہ
حرکت کمیہ
حرکت کیفیہ
حرکت کے ساتھ جسم متحرک کے چلنے پھرنے کی حرکت امکان مثلاً
جسم اپنی جگہ لیکن اسکے وضع میں تبدیلی مثلاً چکی پینے کی حرکت
جسم کی مقدار بڑھتی ہے یا گھٹتی ہے
جسم کی کیفیت بدلتی رہے مثلاً کسی کا گرم یا سرد ہو جانا
معائنہ نبض کے طریقے
ایک انگلی سے نبض محسوس کرنا (سب سے زیادہ قابل اعتماد طریقہ)
تین انگلیوں سے نبض محسوس کرنا (ہندوستان میں رائج طریقہ)
چار انگلیوں سے نبض محسوس کرنا
دونوں ہاتھوں کی نبض دونوں ہاتھوں سے محسوس کرنا
نبض اوعیہ روح (شرائین کی حرکت) کا نام ہے، جو انبساط اور انقباض سے مرکب ہوتی ہے اور اس حرکت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ نسیم کے ذریعہ روح کی تعدیل اور اصلاح کرے۔ (شیخ)
آن: زمانے کے سرے اور کنارے کا نام ہے۔
قلب کے انبساط کے وقت شرائین منقبض ہوتی ہیں اور قلب کے انقباض کے وقت پھیلتی ہیں، شریان کی حرکت قلب کی تابع ہے۔ اس لحاظ سے نبض کی حرکت، حرکت قسریہ ہے (علامہ قرشی)
جمہور کا اتفاق ہے کہ نبض کی حرکت، حرکت آئنیہ ہے، شیخ اور قرشی کے نزدیک حرکت وضعیہ ہے۔
نبض دیکھتے وقت مریض کا ہاتھ چت یا پٹ نہ ہو، انگوٹھا اوپر کی طرف ہو۔
دائیں ہاتھ سے دائیں کی اور بائیں ہاتھ سے بائیں کی نبض دیکھیں۔
نبض قوی زور سے دبا کر اور ضعیف کو ہلکہ سے دبا کر دیکھا جائے۔
۳۰ نبضہ تک نبض دیکھیں۔
دیگر شرائین کے بنسبت شریان زندہ اعلیٰ قلب سے زیادہ قریب اور متصل ہے
ادلہ نبض
(۱) مقدار انبساط
(۲) کیفیت قرع
(۳) زمانہ حرکت
(۴) زمانہ سکون
(۵) قوام آلہ
(۶) خلاء و امتلاء
(۷) ملمس
(۸) استواء و اختلاف
(۹) نظام و عدم نظام
(۱۰) وزن

Page: 25
ادلہ نبض
(نبض مفرد)
مقدار انبساط
کیفیت قرع
زمانہ حرکت
زمانہ سکون
قوام آلہ
خلاء و امتلاء
ملمس
(۱) نبض طویل: اجزا طویل
(۲) قصیر: اجزا قصیر
(۳) معتدل: دونوں میں معتدل
(۴) عریض: عرض میں زیادہ
(۵) ضیق: عریض کے برعکس
(۶) معتدل: ان دونوں میں معتدل
(۷) مشرف: اجزا بلند
(۸) منخفض: مشرف کے برعکس
(۹) معتدل: ان دونوں میں معتدل
ان کی پھر ۲۷ اقسام ہو سکتی ہیں جن میں چند مخصوص ہیں
عظیم: طویل، عریض، مشرف
صغیر: قصیر، ضیق، منخفض
معتدل: عظیم اور صغیر میں معتدل
غلیظ: عرض اور شہوق میں زیادہ
رقیق: عرض اور شہوق میں کم
معتدل: دونوں میں معتدل
قوی: جو انگلی پر زور سے ٹھوکر مارے
ضعیف: کمزور ٹھوکر مارے
سریع: تھوڑی مدت میں حرکت ختم کرے
بطی: دیر میں ختم کرے
معتدل: سرعت اور بطو میں معتدل
متواتر: دو قرعات کے درمیان سکون کا زمانہ تھوڑا
متفاوت: سکون کا زماہ زیادہ
لین: جو دبانے سے دب جائے
صلب: جو نہ دبے
معتدل: لین اور صلب میں معتدل
ممتلی: بھری ہوی محسوس ہو
خالی: خالی محسوس ہو
معتدل: دونوں کے درمیان معتدل
حار: نبض کا مقام دوسرے مقام سے زیادہ گرم
بارد: دوسرے مقامات سے سرد
معتدل: حار اور بارد کے درمیان
وزن
نظام و عدم نظام
استواء و اختلاف
ردی الوزن
جید الوزن
حرکت اور سکون کے زمانے طبعی ہوں
نبض خارج الوزن
نبض مباعن الوزن
نبض متغیر الوزن / مجاوز الوزن
وزن اتنا بدل جائے کہ کسی عمر کے برابر ہی نہ رہے مثلاً مرتعش
جس میں وزن ایسی عمر کے برابر ہو جو ملی ہوئی نہ ہو جیسے بچوں کی نبض کا وزن بوڑھوں کے جیسا
: نبض کا وزن کسی ایک عمر کے وزن کے برابر ہو جائے مثلاً بچوں کی نبض کا وزن جوانوں جیسا
نبض مختلف منظم: جسکا اختلاف مقررہ نظام پر ہو دو اقسام ہیں:
مطلق: ایک ہی اختلاف بار بار
دائر: دو یا زیادہ اختلاف ایک مقررہ نظام پر
مختلف
مستوی:
مختلف مطلق: امور خمسہ میں مختلف
مختلف مقید: امور خمسہ میں سے ایک میں مختلف،
مستوی مطلق: امور خمسہ میں مستوی کامل
مستوی مقید: امور خمسہ میں سے محض ایک میں مستوی
جب شریان کے ایک ہی جز میں اختلاف ہو یعنی ایک انگلی کے نیچے تو اسکی تین اقسام ہیں
متصل: اختلاف مسلسل اور تدریجی ہو
نبض عائد ر لوٹنے والی نبض: کوئی نبض مثلاً عظیم ہو اور وہ کسی جز میں صغیر ہو جائے
نبض منفعلہ ر کٹی ہوئی نبض: ایک ہی جز میں نبض کٹ جائے
اعتدال سے سرعت یا بطو کی طرف یا برعکس
سرعت سے بطو کی طرف بڑھے یا برعکس
ایک جز میں صغر سے اعتدال کی طرف بڑھے یا برعکس

Page: 26
نبض مرکب
نبض مسلی (تکلہ نما)
(۱) کمی ->زیادتی -> کمی پر ختم
(۲) زیادتی -> کمی ->زیادتی پر ختم
(۳) کمی -> زیادتی -> کمی پر لیکن پہلے ہی رک جائے
(۴) زیادتی -> کمی ->زیادتی لیکن پہلے ہی رک جائے
(۵) کمی ->زیادتی -> کمی لیکن آگے تجاوز کرے
(٦) زیادتی -> کمی -> زیادتی لیکن آگے تجاوز کرے
نبض ذوالفترہ
نبض انتہا سے پہلے ہی رک جائے، اسکی بیچ میں وقفہ (فترہ) آجاتا ہے
نبض واقع فی الوسط
ذوالفترہ کے برعکس قوی سکون کی جگہ حرکت نمودار ہوتی ہے
نبض ذوالقرعتین / مطرقی / متداخل
دو ٹھوکر والی نبض
نبض ذنب الفار (چوہے کے دم کے جیسی نبض)
خصوصاً اختلاف عظم و صغر کا ہے
ذنب منقطع
ایک طرف عظم اور دوسری طرف صغر
ذنب عائد
جو کسی حد معین پر ختم ہو اور پھر لوٹ کر وہیں آجائے، مثلاً عظم سے صغر، پھر عظم پر آجائے
ذنب ثابت
وہ نبض جو کسی معین حد پر ختم ہو اور وہیں قائم ہو جائے
نبض غزالی
ہرن سے مشابہ، جو ایک جز میں یعنی انگلی کے نیچے مختلف ہو
نبض موجی (لہروں کے مانند)
جسکے اجزا عظم و صغر ض نخفا و ق شہو، عرض وضیق، سرعت و بطو، صلابت ولیونت کے اعتبار سے مختلف ہوں
نبض دودی (دخالۃ الاذن کے مشابہ۔ گیلانی)
موجی کے مشابہ، لیکن یہ صغیر ہوتی ہے
امور خمسہ :(۱) عظم و صغر (۲) قوت و ضعف (۳) سرعت و بطو (۴) تواتر و تفاوت (۵) صلابت و لیونت ہیں۔
نبض ذوالفترہ ایک ہی نبضہ ہے، کیونکہ اسمیں زمانہ سکون نہیں ہوتا ہے اور دو ٹھوکر تب ہونگی جب زمانہ سکون یعنی انبساط بھی درمیان میں ہو (شیخ) (خلاصہ از آملی و گیلانی)
جالینوس کا قول کتاب نبض کبیر میں یہ ہے کہ اس مسئلہ کا مدار اس بات پر ہے کہ انبساط محسوس ہوتا ہے یا نہیں۔
وہ نبض جو اجناس عشرہ (مقدار انبساط، کیفیت قرع۔۔۔) میں طبعی ہو طبعی کہلاتی ہے۔
بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جب قلب کی قوت ضعیف، طبقات شرائین ڈھیلے ہوں تو پورا خون واپس نہیں آپاتا، اسلئے ایک جھٹکا اور لگتا ہے
نبض نملی (نمل نما)
یہ دودی سے بھی زیادہ صغیر ہوتی ہے، بلندی، پستی و تقدم و تاخر میں اختلاف ہوتا ہے
نبض منشاری (آری نما)
سریع و متواتر و صلب ہوتی ہے (موجی میں صلابت نہیں ہوتی منشاری میں ہوتی ہے)
نبض متشنج
وہ نبض جسمیں تشنجی حرکات یعنی جھٹکے محسوس ہوتے ہیں
نبض ملتوی (بل کھانے والی)
جو اس ڈور کے مانند ہو جسمیں بل دیئے گئے ہوں
نبض مرتعش
وہ نبض جسمیں کپکپی محسوس ہوتی ہے
نبض متواتر
یہ مرتعش سے مشابہ ہے لیکن اس میں تناؤ محسوس ہوتا ہے

نبض مفرد کے اسباب

نمبر	نبض	اسباب	نمبر	نبض	اسباب
۱	طول نبض	حقیقی: حاجت ترویح شدید، قوت حیوانیہ قوی، شریان نبض صلب غیر حقیقی: جو بالعرض طول پیدا کرے	۱۰	تفاوت	قوت اتنی کافی ہو کہ عظم پیدا کر کے حاجت ترویح پوری کر دے، برودت شدید، قوت نڈھال۔
۲	قصر	حاجت کی کم، ضعف قلب، شریان صلب	۱۱	قوی	قوت قلب قوی
۳	عرض	شریان خالی، شریان نرم	۱۲	ضعیف	قوت قلب ضعیف
۴	ضیق	شریان میں خون کی کمی، تشنج کے باعث نبض کا تن جانا	۱۳	لیونت	جو طبعاً بدن میں رطوبت پیدا کرے
۵	شہوق	بدنی حرارت کی زیادتی، قوت حیوانیہ قوی	۱۴	صلابت	شریان خشک اور تناؤ شدید، برودت منجمد کی شدت، بحرانی کیفیت
۶	انخفاض	کوئی نفسانی تاثر جسکی وجہ سے خون وروح کی حرکت اندرن بدن ہو جائے	۱۵	اختلاف	مختلف منظم: جب نبض میں گرانی و امتلاء کم ہو۔ مختلف غیر منظم: جب گرانی و امتلاء زیادہ ہو۔
۷	صغر	قوت حیوانیہ ضعیف، قلت حاجت، شریان اعتدالی	۱۶	نبض مستوی	شریان میں امتلاء یا گرانی نہ ہو
۸	سرعت	حاجت شدید، قوت قوی، آلہ صلب	۱۷	نبض ردی الوزن	زمانہ سکون میں کمی، حاجت شدید
۹	تواتر	قوت اتنی ضعیف کہ نہ عظم پیدا ہو سکتا ہے نہ سرعت تو متواتر ہو جاتی ہے			

نبض مرکب کے اسباب

نمبر	نبض	اسباب
۱۔	نبض ذوالفترہ	جب نبض تھک جاتی ہے یا کوئی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے تو نبض فوراً ادھر متوجہ ہوتی ہے جس سے وقت آ جاتا ہے
۲۔	نبض ذوالقرعتین	قوت قوی، حاجت شدید، شریان صلب، ایسی صورت میں نبض کو ایک ٹھوکر اور مارنی پڑتی ہے، پورے خون کو پہنچانے کے لیے
۳۔	نبض فاری	قوت ضعیف ہو جائے لیکن دائمی نہ ہو
۴۔	نبض غزالی	حاجت ترویح کی زیادتی
۵۔	نبض موجی	قوت ضعیف آلہ نرم
۶۔	نبض دودی، نملی	ضعف کی شدت کی وجہ سے تھوڑا تھوڑا انبساط ہوا کرتا ہے۔
۷۔	نبض منشاری	شریان میں ایسا مادہ نفوذ کر جائے جو کہیں خام اور کہیں نضج یافتہ ہو۔ طبقات صلابت اور لیونت کے اعتبار سے مختلف، دماغ، اغشیہ دماغ کا ورم
۸۔	نبض متشنج	قوت بے ترتیب۔ قوام آلہ فاسد
۹۔	نبض مرتعش	قوت قوی۔ حاجت شدید۔ شریان صلب

- شرائین کی اغشیہ کی ساخت میں عصبی ورباطی الیاف ہوتے ہیں چنانچہ عصبی ورم کے سبب عصبی ریشوں میں تمدد پیدا ہو جاتا ہے جس سے انبساط کم ہو جاتا ہے اور نبض دودی ہو جاتی ہے۔(علامہ گیلانی)
- نبض متشنج کے سبب کا تعلق قوت اور آلہ قوام سے ہے
- بعض اوقات ضعف کی وجہ سے بھی نبض میں لرزش پیدا ہو جاتی ہے۔(گیلانی)
- نبض مرتعد اس وقت بھی ہو سکتی ہے جب آلہ نرم، قوت ضعیف ہو لیکن یہ نادر الوقوع ہے۔(آملی)
- شیخ نے نبض اطفال کے بیان میں تواتر کے ساتھ سرعت کا ذکر نہیں کیا کیونکہ سرعت تواتر سے پہلے ہوا کرتی ہے۔

نبض فصول

نمبر	فصل	نبض
۱۔	ربیع	معتدل
۲۔	صیف	سریع متواتر۔ شدت گرما سے تحلیل کے باعث صغیر اور ضعیف
۳۔	خریف	مختلف اور ضعف کی طرف میلان
۴۔	شتاء	بطی، ضعیف اور متفاوت
۵۔	نبض متداخل فصل	متصلہ اور متواصلہ فصول کی نبض کے مطابق ہوتی ہیں

دیگر نبض

نمبر	نبض	خصوصیات
۱	نبض بلدان	ممالک کی آب وہوا موسموں کی کیفیات سے مشابہت رکھتی ہے
۲	نبض ماکو ومشروب	نبض پر غذائیں بلحاظ کیفیت اور کمیت اثر کرتی ہیں
۳	نبض شراب	قوت پیدا کرتی ہے اسلئے نبض قوی، عظیم ہوتی ہے۔ زیادتی میں ضعیف وبطی ہو جاتی ہے۔
۴	نبض آب	آب مقوی جسم ہے اسلئے نبض قوی ہوتی ہے
۵	نبض ریاضت	ابتدا میں نبض عظیم وقوی لیکن دیر تک ریاضت پر ضعیف صغیر مزید دیر پر صغیر کے ساتھ متفاوت و بطی بھی ہو جاتی ہے
۶	نبض حمام	گرم پانی سے عظیم، مدت دراز پر ضعیف ٹھنڈے پانی سے ضعیف وصغیر لیکن اگر مسامات بند ہو جائیں تو حرارت اندرون بدن مائل ہو جاتی ہے اور نبض عظیم ہو جاتی ہے
۷	نبض حمل	عظیم، سریع، متواتر
۸	نبض اوجاع	عظیم، سریع، متفاوت۔ شدت پر متواتر پھر نملی پھر دودی ہو جاتی ہے
۹	نبض اورام	ورم حاد: منشاریت، ارتعاد، ارتعاش، سرعت و تواتر ہو جاتے ہیں
۱۰	درجات ورم کی نبض	• **ابتداء**۔ منشاریت، ارتعاد، ارتعاش، سرعت و تواتر۔ **تزید**: منشاریت سرعت بڑھتی ہے۔ **انتہا**: سرعت و تواتر کم ہوتا ہے۔ انحطاط: نبض قوی، ارتعاد بہت کم (ورم حار کا زمانہ دراز = نملی) • **نبض خراج**: ورم میں پیپ پڑ جانے کی وجہ سے منشاری سے موجی مختلف • **ورم لین**: رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے، نبض موجی ہو جاتی ہے • **ورم صلب**: منشاریت بڑھ جاتی ہے
۱۱	نبض قرب الموت (خاتم النزع)	لین اور رفتار میں کمی، نملی یا دودی، نبض میں تین قرعہ کے بعد ٹھہراؤ، منشاری میں فترہ پڑنے لگے
۱۲	عوارض نفسانیہ	❖ **غضب (غصہ)**: عظیم، شاہق، سریع، متواتر ❖ **فزع (ڈر)**: اچانک ہو تو: سریع، مرتعد (مرتعش)، مرتعش، مختلف غیر منظم،

ماہیت بول

شرائط بول: شیخ کے مطابق ۱۰ ہیں:

(۱) صبح کا ہو (۲) مثانہ میں دیر تک نہ رکا ہو (۳) رات کا اکٹھا کیا ہوا ہو (۴) مریض نے پیشاب سے پہلے کھایا پیا نہ ہو (۵) کوئی رنگ والی چیز مثلاً زعفران جیسی کوئی چیز نہ کھائی ہو (۶) مہندی وغیرہ نہ لگائی ہو (۷) مدر اخلاط دوا نہ کھائی ہو (۸) ریاضت نہ کی ہو (۹) پیشاب کا معائینہ کچھ دیر بعد کرنا چاہیے (۱۰) دھوپ اور گرمی سے حفاظت

رسوب	خصوصیات
(۱) رسوب خراطی	۱۔ نخالی: بھوسے کے مانند ۲۔ کرسنی: یعنی مٹر کے مانند زردی مائل ۳۔ وشیشی رسویقی: سونے کے مانند ۴۔ صفائح: چپٹے چھلکوں کے مانند
۲۔ لحمی	(گوشت کے مانند) گوشت کے ذوبان کی دلیل
۳۔ دسمی	(چکنا رسوب) شحم، سمین کے ذوبان کی دلیل
۴۔ مدی	(پیپ والا) زخم کے بہنے کی دلیل
۵۔ مخاطی	(بلغمی رسوب) خلط غلیظ و خام پر دلالت
۶۔ خمیری	(خمیر کے مانند) ضعف معدہ و امعاء، آلات بول کے سوء ہضم پر دلالت
۷۔ رملی	(ریت کے مانند) پتھری پر دلالت
۸۔ رمادی	(خاکستری) بلغم خام یا مدہ پر دلالت

- شیخ کے مطابق شرائط معائنہ بول ۱۰ ہیں۔
- بول کبھی غلیظ ہونے کے باوجود صاف ہوتا ہے مثلاً سفیدی بیضہ کے مانند اور کبھی دقیق ہونے کے باوجود مکدر مثلاً گدلا پانی۔
- رسوب مائیت سے ممتاز ہوتا ہے، کدورت مخلوط اور اچھی طرح مخلوط ہوتا ہے۔
- رسوب صرف تہہ نشین اشیاء کو نہیں کہتے بلکہ ہر اس جوہر کو کہتے ہیں جسکا قوام پانی سے زیادہ غلیظ ہو خواہ جوہر سطح پر معلق ہوں یا تہہ نشین۔
- پیپ میں بدبو ہوتی ہے رسوب میں نہیں
- بلغم خام کے اجزا بنسبت رسوب، جید، کثیف ہوتے ہیں اور ہلانے پر منتشر ہو جاتے ہیں۔
- امراض گردہ میں لیسدار مادہ کا خارج ہونا خراب علامت ہے اور اخلاط سوداویہ بلغمیہ پر دلالت کرتا ہے۔
- **حاملہ کا قارورہ:-** بالکل صاف اور بالائی حصہ میں ضباب (ہلکہ ابر ہوت ہے) نندما کے ع رکا اب آیاد نخوب آنگ ر کبھی، (آت نخنی ہوتا ہے۔ وسط میں قطن منفوش (دھنی ہوئی روئی کے مانند۔

قارورہ میں نیلاہٹ = حمل کا ابتدائی زمانہ۔ قارورہ سرخ = آخری زمانہ

الوان بول
زرد
سرخ
سبز
سیاہ
سفید
تبنی
بھوسہ بھگوئے ہوے پانی کی طرح
اترجی
پوست ترنج کے مانند، تبنی سے زیادہ زرد
اشقر
زردی کسی قدر سرخی کے ساتھ
اشقر نارنجی
پوست نارنجی کے مانند سرخی آمیز
ناری
رنگ آگ کے شعلوں کے مشابہ
زعفرانی
زعفران کے ریشوں کے مانند
بول اصہب: زرد سرخی آمیز
بول وردی
گلاب کے مانند سرخ
بول احمر قانی: نہایت سرخ
بول احمر اقتم
سرخ غبار آلود، یا سرخ سیاہی مائل
(یہ سب غلبہ خون پر علی العموم دلالت کرتے ہیں، بول ناری احمر اقتم کے مقابلے زیادہ حار ہے)
احمر ناصع (شوخ سرخ)
شدید زردی و حرارت، بالکل ناری بن جائے
بول فستقی
زردی سبزی آمیز، برودت کی علامت
بول زنجاری (سب سے خطرناک
سفیدی سبزی مائل، (شدید احتراق پر دلالت کرتا ہے)
بول آسمانجونی
سیاہی و سفیدی، شدید برودت پر دلالت
بول نیلنجنی
سیاہی اور سفیدی آسمانجونی سے کم، شدت برودت پر دلالت
بول کراثی
گندنے کے رنگ کا، سبزی غالب
بول زیتی
شحم اور روغنی اجزا کے پگھلنے پر دلالت
وہ سیاہی جو زعفرانیت یعنی زردی کے بعد حاصل ہو
وہ سیاہی جو قیمت کے بعد حاصل ہو
وہ سیاہی جو سبزی یا نیلنجیت کے بعد پیدا ہو، خالص سودا کی علامت
دلالت: شدت احتراق ی شدت برودت پر۔ حرارت غریزی کی موت پر۔ اس امر پر کے بحران واقع ہو گیا
علامات فارقہ
علامات احتراق: اگر سیاہ احتراق کی وجہ سے ہے تو: بدن میں احتراق شدید کی نشانیاں، سیاہی سے پہلے پیشاب کا رنگ زرد یا سرخ ہو گا۔ رسوبی اجزا غیر مستوی ہونگے۔ قارورہ میں سیاہی سے زیادہ زعفرانیت یا سرخی
علامات برودت: رسوب مقدار میں تھوڑا، غلیظ اور منجمد ہو گا۔ سیاہی خالص ہو گی یعنی زردی وغیرہ نہیں۔ بو سے خالی ہو گا
سقوط قوت: قوت نڈھال ہو گی
علامات سودا بحرانی: سیاہی نمودار ہونے سے پہلے پیشاب پانی جیسا، سیاہ قارورہ کے بعد مریض کو خفت محسوس ہو گی، پیشاب مقدار میں زیاداہ آئیگا۔ مثلاً حمیٰ ربع، امراض طحال کا زوال، احتباس حیض یا خون۔
ابیض مجازی: جسمیں نور بصر آسانی سے گزر جائے
ابیض حقیقی: متفرق البصر
مخاطی (بول بلغمی): بلغم خام پر دلالت
دسمی: چربی کے پگھلنے پر دلالت
بول اہالی (گوشت کی چکنائی جیسا)
جسمی گھی جیسی سفیدی ہو، مادہ بلغمیہ کے ذوبان پر دلالت
بول فقاعی (شراب جیسا)
آلات بول کے قروح پر دلالت کرتا ہے
بول منوی (منی جیسا)
یہ بحرانی ہوتا ہے۔ اگر بغیر بحران کے ہے تو سکتہ یا فالج ہونے والا ہے
بول رصاصی
سفیدی مائل بہ سبزی۔ اگر رسوب ساتھ نہ ہو تو بہت ردی
لبنی (دودھ جیسا قارورہ)
صفراء کے امالہ کی طرف دلالت
غسالی (گوشت کے دھوون کے مانند)
ضعف کبد پر دلالت
شیخ کے مطابق اترجی کے بعد تمام قسمیں حرارت پر دلالت کرتی ہیں۔ (اترجی: معتدل، تبنی: بارد، باقی حار)
یرقان میں قلیل الحرارت یا بول ابیض سے استسقاء کا خطرہ اسلئے ہے کیونکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ مادہ خارج نہیں ہو رہا ہے۔
تکان جو سخت ورزش یا محنت سے پیدا ہو اسکے بعد قارورہ زنجاری ہوتا ہے، (تشنج کی علامت ہے)
امراض حادہ نیز امراض گردہ میں سیاہ قارورہ ایک بہت بری علامت ہے۔
مزاج حارہ، صفراوی میں سفید بول کا سبب:۔ صفراء جب پیشاب کے راستے سے رخ پھیر کر کسی دوسری جانب چلا جاتا ہے۔
امراض باردہ میں بول سرخ کے اسباب: (۱) درد کی شدت صفراء کو حل کر دیتی ہے۔ (۲) سدہ بلغمی اگر اس مجریٰ میں ہو جو مرارہ سے اثناء عشری کی طرف جاتا ہے۔ (۳) ضعف جگر
اگر نامعلوم سبب سے بول الدم ہے تو گردہ کی کوئی رگ پھٹ گئی ہے۔ (بقراط) اکثر امراض مثانہ میں بول الدم ہوتا ہے۔
عورتوں کا قارورہ مردوں سے زیادہ غلیظ سفید اور بے رونق ہوتا ہے۔ مردوں کا قارورہ ہلانے پر مکدر ہو جاتا ہے۔ اور جماع کے بعد اسمیں خیوط ہوتے ہیں

سودا کا اخراج ہر حالت میں برا مانا جاتا ہے لیکن سیاہ کیموس (وہ خلط جو سودا کی شرکت سے سیاہ ہو گئی ہو) کا اخراج نفع بخش ہے

علاج کے طریقے
علاج بالتدبیر و باالتغذیہ
علاج ابالادویہ
اس سے مراد اسباب ستہ ضروریہ میں تصرف ہے،
جس طرح سے دوا کا اصول علاج، علاج بالضد ہے اسی طرح اسکا بھی ہے،
طبیعت مصلح بدن اصل معالج طبیب نہیں طبیعت ہے
قانون کیفیت دوا (دوائی نوعیت عمل)
قانون کمیت دوا
عضو کی طبیعت
مخصوص مزاج:
عضو کی ساخت: (۱) عضو کی شکل (۲) مجاری و منافذ (۳) عضو کا جوف (۴) عضو کی سطح
عضو کی وضع: (۱) اعضا کے مشابہ کرنا تاکہ مواد کو خارج کرنے کے لیے بہتر راستہ مل سکے
اعضاء کا مقام و محل وقوع: تین فوائد ہیں: (۱) اعضاء کا قرب و بعد مدخل غذا سے (۲) مرضی اعضا کا محل وقوع تاکہ مناسب دوا عضوی مادہ تک پہنچائی جاسکے۔(۳) پہنچانے کا بہتر راستہ مل جاتا ہے
عضوء کی قوت اور فعل: فوائد:۔ (۱) اعضاء کی شرافت کا لحاظ (۲) عضو کی حس اور سستی کا لحاظ
علاج بالضد: مثلاً اگر عروق کشادہ ہوں تو تنگ کرنے کی دوائیں دی جائیں
مستثنیات: اسمیں علاج بالضد پر عمل نہیں ہوتا مثلاً دست کے مرض میں مسہلات اور قے میں مقیات۔ کیونکہ مادہ مرض کا اخراج کرنا ہے
علاج باالمسل: جن امراض کی ماہیت معلوم نہیں ان میں کچھ مخصوص ادویہ دیتے ہیں انکو ذولخاصہ کہتے ہیں
غذاؤں کے احکامات
ترک غذا
تقلیل غذا
قوت قوی ہو، مرض انتہا پر ہو، طبیعت کو مرض کی طرف کلیتہً مائل کرنا ہو۔
جب قوت کمزور ہو تو مادہ کی رعایت سے غذا میں کمی کر دی جاتی ہے
تقلیل غذا کمیت کے لحاظ سے
کیفیت کے لحاظ سے
دونوں اعتبار سے
جو غذا کمیت کے اعتبار سے کافی اور کیفیت کے اعتبار سے ناکافی ہو مثلاً خربزہ، خربوز، مقصد اشتہاء کاذب کے لیے۔
جو غذا کیفیت کے اعتبار سے کافی اور کمیت کے اعتبار سے ناکافی ہو مثلاً بیضہ نیم برشت۔ امراض حادہ میں عموماً ضرورت پیش آتی ہے کیونکہ امراض مزمنہ میں بحران دور ہوتا ہے اسلیے طبیعت کی حفاظت ضروری ہے ورنہ نضج نہ ہو گا۔ (مقصد = نضج مادہ)
امراض حادہ کے زمانہ ابتداء مین زیادہ غذا، تزید میں کم اور انتہا میں اور کم غذا دی جانی چاہئے
غذا میں خصوصیات
(۱) سریع النفوذ: جب قوت نڈھال ہو تب استعمال کرائی جاتی ہیں مثلاً شہد، شراب
(۲) بطی النفوذ: سخت جسمانی محنت والوں کو استعمال کرائی جاتی ہیں مثلاً کباب
(۳) جو رقیق القوام یا غلیظ القوام خون پیدا کرے
غذا غلیظ سے اس وقت پرہیز کرائیں جب سدد پیدا ہونے کا اندیشہ ہو
مدارج غذ بلحاظ لطافت و غلظت
غذاء لطیف آب انار، ماء الشعیر، چائے، شہد
غذا متوسط کھچڑی، آب یخنی
غذاء غلیظ گوشت، دال، چاول

علاج بالید

قانون اوقات ادویہ

- علامہ گیلانی نے فرمایا کہ ترتیب اوقات میں زیادہ تر اوقات مرض کالحاظ کیا جاتا ہے مثلاً ابتدا میں رادعات وغیرہ
- لیکن چند امور کا خیال رکھا جاتا ہے۔
- بعض دوائیں صرف خلوء معدہ پر استعمال کرائی جاتی ہیں مثلاً: قاتل دیدان امعاء
- سمی دوائیں عموماً بعد غذا استعمال کرائی جاتی ہیں
- ملینات سوتے وقت استعمال کراتے ہیں
- مدرات حیض، حیض کے مقررہ دنوں سے پہلے استعمال کراتے ہیں

مقدار مرض
(مقدار ادویہ کے لئے ضروری)

اشیاء ملائمہ

جنس	عورتوں کو مردوں کے بنسبت تھوڑی مقدار دی جاتی ہے۔
عمر	بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کی مقدار خوراک مختلف ہوتی ہے۔
عادات (عادت کو طبیعت ثانیہ بھی کہتے ہیں)	دواء یا نشہ آور اشیاء کی عادت میں دواء کی مقدار عموماً زیادہ ہوتی ہے
ملک و نسل	مختلف ملکوں کے مزاج کے اعتبار سے دواؤں کی مقدار ہوتی ہے
پیشہ	حار پیشہ والوں کو بارد اور بارد پیشہ والوں کو حار دوا دی جاتی ہے
قویٰ	کمزور قوت والوں کو کم مقدار دوا دی جاتی ہے
مزاج	مختلف مزاج کے لیے مختلف مقدار ہوتی ہے
سحنہ	فربہ لوگوں کو مسہلات، سمی دوائیں زیادہ مقدار میں دی جاتی ہے
موسمی ہوا	علاج کے وقت آب وہوا کا لحاظ ضروری ہے
سابقہ تدابیر	مثلاً اگر مریض پہلے ملین لے چکا ہے تو مسہل دینی پڑیگی
اوقات مرض	مثلاً ابتداء اور تزید میں رادعات اور انتہا میں محللات۔
بحران	بحران کے قرب وبعد کا بھی خیال ضروری ہے
مسالک ادویہ	دوا کا راستہ۔ مثلاً کیلہ ایسی دوا ہے جو حقنہ میں کم دی جاتی ہے
مریض کے خیالات و عقائد	اگر مریض کا عقیدہ کسی دوا کے بارے میں ہے تو اسکی تھوڑی مقدار بھی کافی ہے
معدہ کا خلاء وامتلاء	خلوء معدہ میں تھوڑی مقدار بھی موثر ہے
موجودہ امراض	بعض امراض کی موجوگی کا بھی خیال رکھا جائے
طبیعت مخصوصہ	بعض لوگ کسی دوا سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بعض بڑی مقدار سے بھی نہیں
ادویہ کا جوہر فعالہ	بہت کم مقدار کافی ہوتی ہے مثلاً رب السوس
ادویہ کا بدن میں ترسب	بعض سمی دوائیں بدن میں اکٹھا ہوتی رہتی ہیں اور نقصان پہنچاتی ہیں اسلئے سمی دواؤں کو ناغہ کر کے استعمال کرائیں

اصول علاج کے دیگر احکام
قوی علاج
دوائے مالوف کی تبدیلی
علاج میں تسکین درد مقدم ہے
مرض کے ساتھ درد کی شرکت کی تین صور تیں ہیں
(۱) مرض کسی درد کے ساتھ اکٹھا ہو جائے اور ایک دوسرے کا سبب بھی نہ بنے مثلاً آشوب چشم کے ساتھ درد سر
(۲) مرض درد کے ساتھ اکٹھا ہو جسکا سبب درد ہو مثلاً قولنج و غشی
(۳) کسی درد کے ساتھ ایسا مرض ہو جائے جو خود موجب درد ہو مثلاً ورم حار، ضربہ وسکتہ
درد محلل القویٰ ہے، درد میں ضعیف مخدرات کا استعمال کرنا چاہیے اور قوی سے پرہیز کریں
• شیخ کے مطابق اگر خطرناک مرض میں قوت نڈھال ہونے کا ڈر ہو تو قوی علاج شروع کر دینا چاہیے۔
• ذکاوت حس اچھی چیز ہے لیکن اگر بڑھ جائے تو اصلاح ضروری ہے۔
ایک عرصہ تک دوا کے استعمال سے بدن دوا سے مالوف ومانوس ہو جاتا ہے اسلئے شیخ کے مطابق ایک ہی دوا نہ دیں بلکہ فائدہ نہ ہونے پر دوا بدل دیں
علاج نفسانی
تبدیل ہوا اور مقام
تبدیل وضع
مریض اگر اچھی آب وہوا میں جائے تو افاقہ ہو جاتا ہے۔نئے نئے دلچسپ مناظر دیکھکر انبساط پیدا ہوتا ہے
وضع اور ہیت کی تبدیلی سے بہت سی آفات دور ہو جاتی ہیں مثلاً مرض حول میں مخالف جانب گھورنے سے فائدہ ہوتا ہے اور لقوہ میں آئینہ دیکھکر اپنے خد خال درست کرنے سے فا بھی فائدہ ہوتا ہے۔درد بھی دور ہوتا ہے
علاج میں کشمکش
جب ایک ہی مرج میں دو مطالبات ہو مثلاً حمیٰ سدیہ میں بخار تبرید کا سدہ حرارت کا متقاضی ہے۔دو عام مثالیں:
سعال مع حمیٰ:
بخار کا تقاضہ ٹھنڈا پانی اور برف جو کہ کھانسی میں مضر ہے اسی طرح کھانسی کا تقاضہ گرم پانی لیکن یہ بخار بڑھادیگا۔اسمیں ایسی دوائیں ضروری ہیں جو کھانسی میں مفید ہوں اور بخار میں مضر نہ ہوں
سعال مع نزف الدم:
اس میں پست خشخاش کا استعمال جو کھانسی میں بھی مفید ہے اور اور نزف الدم میں بھی

تشخیص نہ ہونے کی صورت میں علاج
جب مرض کی تشخیص ہی نہ ہو پائے تو شیخ کے مطابق مرض کو طبیعت کے حوالے کر دینا چاہئے، طبیعت غالب تو مرض ختم اور مرض غالب تو تشخیص ہو جائگی
قانون علاج کا ایک اور گر
کچھ ضعیف العمل اور مشترک النفع ادویہ استعمال کی جاتی ہیں:
مثلاً (نسخہ خلل شکم)
گل بنفشہ ۷ ماشہ
گل گاؤزباں ۷ ماشہ
مویز منقیٰ ۹ دانہ
بیخ کاسنی ۷ ماشہ
بیخ بادیان ۵ ماشہ
۲ تولہ خمیرہ بنفشہ آب تازہ میں حل کر کے استعمال کریں۔
عفونی بخار کی قسم کی تشخیص نہ ہونے پر:
نسخہ خلل شکم مع خاکسی، تخم خطمی، تخم خبازی، اصل السوس مقشر ۔۷ ماشہ حسب ضرورت اضافہ کریں۔
دوسری مثال:
مریض بخار میں مبتلا ہے اور صحیح تشخیص نہ ہو تو ہلکی ملین دوا استعمال کرائیں۔
تیسری مثال:
جب صرف یہ معلوم ہو کہ احشاء میں ورم ہے تو آب مروقین نسخہ خلل شکم کے ساتھ دیں۔
چوتھی مثال:
گردہ اور اکثر امراض بول میں مدرات بول نفع بخش ہیں۔
پانچوی مثال:
قلب کے اکثر امراض میں مفرحات و مقویات استعمال کریں۔
چھٹی مثال:
رحم کے اکثر امراض میں مدرات حیض مشترک النفع حیثیت رکھتے ہیں۔
ساتویں مثال:
حمیات عفونیہ میں تلین، تعریق اور قئے کرائیں۔

سوء مزاج کا اصول علاج
سوء مزاج سادہ
سوء مزاج مادی
اعضاء میں سادہ طور پر حرارت و برودت بڑھ جائے اور کوئی ایسا مادہ شریک نہ ہو کہ انضاج و استفراغ پیش آئے مثلاً دھوپ میں زیادہ چلنے سے سوء مزاج حار (اخلاط بدن میں احتراق کی وجہ سے) کا لاحق ہونا۔
اسمیں ضد تدابیر کرتے ہیں۔
بعض مواد استفراغ کے ذریعہ بآسانی خارج ہو سکتے ہیں مثلاً خون فصد کے ذریعہ بآسانی خارج ہو جاتا ہے
بعض مواد اعضاء کی ساخت میں پیوست ہو جاتے ہیں جب تک ان میں مخصوص تغیر نہ کریں خارج نہیں ہوتے اسے نضج کہتے ہیں
مرضی مزاج کے درجات اور ان کا علاج
سوء مزاج کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہونہ ہو اسمیں روک تھام کی تدبیر کرتے ہیں جسے تحفظ یا تقدم باحفظ کہتے ہیں
سوء مزاج کم وبیش پیدا ہو چکا ہو تو جس قدر مرض لاحق ہو چکا اسکا علاج کیا جائگا
مرضی مزاج پورے طور پر پیدا ہو چکا ہو اور مستحکم ہو چکا ہو اسے سوء مزاج مستوی کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں علاج بالضد کیا جاتا ہے
استفراغ
اسہال | آنتوں کے ذریعہ مواد کو خارج ہونے کو کہتے ہیں۔
قئے | منھ کے ذریعہ مواد خارج ہونے کو کہتے ہیں
تعریق | پسینہ کے ذریعہ ـــــ
ادرار | پیشاب کے ذریعہ خارج ہونے کو
تنفیث | بلغم کا استفراغ حلق کے ذریعہ
فصد | وریدوں کے ذریعہ شگاف دیکر مواد خارج کرنے کو
حجامت | سنگھیوں سے امالہ مواد
تعلیق | جونکے لگونا (ارسال علق)
شرائط استفراغ:
امتلاء = امتلاء مواد نہ ہونے پر ممنوع ہے۔
قوت مرضی = ضعف میں ممنوع ہے
مزاج = حرارت، برودت، یبوست کی شدت مانع استفراغ ہے
جثہ مریض = بدن بہت لاغر یا بہت موٹا ہو تو ممنوع ہے
اعراض لازمہ = مثلاً اسہال کے لیے مستعد ہو یا اسکی آنتوں میں زخم ہو تو ممنوع
عمر = بڑھاپے اور بچپن میں ممنوع
وقت استفراغ = سخت گرمی / سردی کے موسم میں ممنوع
آب وہوا = سخت سرد / گرم آب ہوا میں ممنوع
عادت = جس کو استفراغ کی عادت نہ ہو تو قوی استفراغ ممنوع
احکام استفراغ
جب تک مواد روانی کے ساتھ نکلتے رہیں اور مریض متحمل بھی ہو تو بکثرت اخراج کریں۔
فضلات کی بڑی مقدار کو ایک ہی دفعہ خارج نہ کریں
ضعیف القویٰ افراد میں اگر مواد کثرت سے ہوں یا مادے میں لزوجت یا خون ملا ہو تو تدریج سے کام لینا چاہئے
اخراج میں شدت نہیں اختیار کرنی چاہئے
عروق کے مواد آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔، اعضاء مفاصل کے استفراغ میں دشواری ہوتی ہے
استفراغ کے بعد غذا جلد نہیں شروع کرنی چاہئے۔
اصول استفراغ
موذی مادہ کا استفراغ کرنا چاہئے
مریض کے متحمل استفراغ کرنا چاہئے
میلان کے طرف استفراغ مثلاً متلی ہو تو قئے سے استفراغ کریں۔
مادہ کا اخراج ہمیشہ طبعی مخرج سے کریں
مادہ کو خارج کرنے سے پہلے نضج دیں

خلط	ایام
صفراء خالص	۳ دن
صفراء غیر خالص	۵ دن
بلغم رقیق	۵ دن
بلغم غلیظ	۱۲ دن
سودا خالص	۱۵۔۴۰ دن
دم	معدلات دم سے تعدیل کی جاتی ہے، نضج نہیں

مسہل کے اغراض

- مادی امراض کے مواد کا اخراج مثلاً اورام
- بخار کو کم کرنے کے لئے
- شدید قبض و قولنج میں (دائمی قبض میں مسہل کا استعمال جائز نہیں، ملین استعمال کرتے ہیں)
- رطوبت کو خارج کرنے کے لیے مثلاً استسقاء
- اخراج صفراء بلغم اور سودا
- ضغط الدم کم کرنے کے لئے

تلین
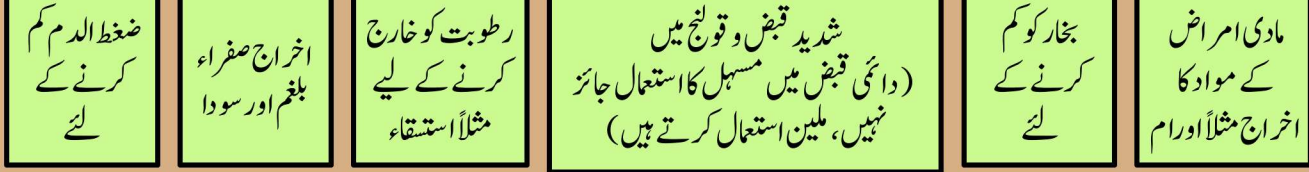
ملین = جو مواد کو معدہ اور اسکے قریب کے اعضاء سے نچوڑ کر امعاء سے خارج کرے۔

مسہل = جو مواد کو معدہ، امعاء اور اسکے قریب کے اعضاء سے نچوڑ کر خارج کرے۔

ملین کا فعل = امعاء کے عضلاتی طبق کو تحریک پہنچا کر حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے۔

ملین دوائیں = انجیر، مویز منقیٰ، آلو بخارہ، شیر خشت، ترنجبین، تمر ہندی، خیار شنبر، ہلیلہ، روغن بادام، روغن زیتون وغیرہ

بعض دوائیں دست آور ہونے کے ساتھ قوت تحلیل و ترقیق مواد بھی رکھتی ہیں مثلاً تربد، اور بعض تلخ، ترش، میٹھی یا لاذع ہوتی ہیں جو دواؤں کے افعال میں معاونت کرتی ہیں۔

ممنوعات مسہل:

- دائمی قبض میں مسہل ممنوع ہے (ملین دوائیں استعمال کریں)
- شدید حرارت، رطوبت، یبوست یا ایسے مزاج یا ایسے موسم میں ممنوع
- اغشیہ یا اعضاء کے ورم میں ممنوع
- حاملہ عورتوں میں اور ایام حیض میں ممنوع
- حمیات میں ایک ہفتہ تک ممنوع
- جسے مسہلات استعمال کرنے کی عادت نہ ہو اسے قوی مسہل نہ دیں
- اگر آنتوں میں ثقل یابس جمع ہے تو نہ دیں۔
- صاحب تخمہ کو بھی نہ دیں۔

دیگر ہدایات

- ضعف معدہ والے شخص کو مسہل سے پہلے ماء الشعیر وغیرہ دیں۔
- مسہل پینے کے بعد کم سے کم ۴ گھنٹے پانی نہیں پینا چاہئے اور غذا بھی نہ لیں
- مسہل پینے والے کو اپنا معدہ و قدم گرم رکھنا چاہئے
- مسہل نہار منہ لینا چاہئے
- مسہل پینے کے بعد تھوڑی دیر حرکت نہ کریں

حقنہ عمل طائر
کسی سیال دوا یا غذا کو مقعد میں داخل کرنا
جالینوس نے یہ عمل بگلے سے سیکھا اسلئے عمل طائر کہتے ہیں
فوائد = قبض، قولنج، آنتوں گردہ اور مثانہ کے درد میں
حقنہ کرنے کی وضع
عام طور پر بائیں پہلو پر لٹاتے ہیں
امراض دماغ میں
چت لٹائیں، گردن اور سر کے نیچے تکیہ رکھیں۔
معدہ اور امعاء کے درد یعنی قولنج میں
گھٹنوں کے بل لٹائیں، شکم او نچار کھیں سر و سینہ کو تکیہ پر رکھیں۔
پیچش
چت لٹائیں، پشت کے نیچے تکیہ رکھیں۔
حقنہ شدید برائے قبض و قولنج
صابن عمدہ + روغن بیدانجیر + نیم گرم پانی
حقنہ دیگر برائے قبض
صابن + عرق گلاب + نیم گرم پانی
حقنہ دیگر برائے نفخ قبض و دیدان شکم
روغن تارپین + روغن زیتون
حقنہ غذائی
برائے دہن غذا نہ جاسکے تو برائے میرز پہنچاتے ہیں۔ ربر کا قاثاطیر ۵ سے ۶ انچ مقعد میں ڈاخل کرتے ہیں۔
حقنہ لینہ
سرسام اور بخاروں میں
احکام
حقنہ ہمیشہ معتدل وقت پر کرنا چاہیے
حقنہ سے قبل نیم گرم پانی اور مناسب روغنوں کا حقنہ کریں
مریض کو چھینک، کھانسی اور ہچکی نہ آئے ایس تدابیر کریں۔
حقنہ کے پانی کا وزن ایک پاؤ سے سوا پاؤ ہونا چاہیے
محقنہ
ربر کی پچکاری
ڈوش سرنج
شیاف
شیاف ادویہ
مخروطی شکل کا ایک انچ لمبا، اسے ۲ ماشہ وزن، امعاء مستقیم میں جذب ہو جاتا ہے
کپڑے کا شافہ
اسکی لمبائی ۳ انچ رکھی جاتی ہے، اسکو اس طرح داخل کرتے ہیں کہ کپڑے کا کچھ حصہ باہر نکلا رہے
شیافات امعاء مستقیم تک ہی محدود رہتے ہیں اور ان کا اثر بھی۔
قئے
معدہ میں غذا کا کچھ حصہ باقی رہتا ہے اور جمع ہو تا رہتا ہے اس سے معدہ کو ضرر پہنچتا ہے۔ اسلئے بقراط نے کہا ہے کہ حفظ صحت کے لیے ہر ماہ دو دفع قئے کرانا چاہیئے
قئے کا فعل
معدہ صاف کرتی ہے، بھوک بڑھاتی ہے، چستی لاتی ہے، استسقاء میں مفید ہے
کثرت قئے سے نقصان
معدہ کمزور، دو نتوں کے لیے مضر، بصارت کمزور
قئے کے ممنوعات
فتق، ورم حلق، خروج معدہ، نتوالرحم، ضعف معدہ و امعاء ھف، یضہ مرکی حمل طسقاا، الدم یابس، مفرط و فربہی، زبول، امراض عین واذن، سینہ تنگ یا گردوں کا پتلا ہونا
قئے کا التزام
ہر مہینہ دو مرتبہ قئے بہتر ہے لیکن ایام مقرر نہ کریں
قئے کے اوقات
قئے کے لیے موسم گرما اور بہار بہترین موسم ہیں، وقت دوپہر کا بہتر ہے۔ نہار منہ قئے مرطوب لوگوں میں کی جاسکتی ہے
قئے کے آداب
قئے کروانے سے پہلے کھچڑی وغیرہ نرم غذائیں لیں، مقی دوا پلائیں اور کبوتر کے پنکھ سے قے کرائیں
قئے کے بعد
گرم پانی + سرکہ کی کلیاں کریں، تشنگی کا غلبہ ہو تو روغن بادام اور شربت انار + پانی پلائیں

فصد

نشتر کے ذریعہ جسم انسان سے خون خارج کرنا

اگر دواؤں سے قئے نہ آئے تو آدھا کلو گرم پانی میں نمک ۲ ماشہ اور روغن بادم ۲ تولہ پلائیں

ضرورت: جوش اور فساد خون کی وجہ سے ہونے والے امراض میں

فصد کی تنگی: جن لوگوں کے ابدان فاسد غلیظ، سوداوی اور خراب مواد سے پر ہوں ان میں فراخ فصد کھولیں باقی میں تنگ فصد کھولیں

وقت: قمری مہینے کی درمیانی تاریخیں فصد کے لئے بہترین ہیں

فصد کے آداب: اگر ضعف القلب یا خون کے زیادہ خارج ہونے سے غشی آجائے تو فوراًپر وغیرہ سے قئے کرائیں۔ اگر فصد کھولنے کے بعد ہچکی، انگڑائی، جمائی، متلی پیدا ہو تو فصد فوراً بند کر دینا چاہیئے۔ فصد کھولنے ۶ گھنٹے بعد سوئیں، زود ہضم غذا لیں، بخار وغیرہ عوارض پیدا ہوں تو دوبارہ فصد کریں۔

ممنوعات: دائمی قبض، قولنج، گرم مزاج، لاغر، قلیل الدم، ڈھیلے بدن والے افراد میں، سخت سردی میں، بخاروں میں، ۱۴ سال سے کم اور ۶۰ سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں، اسہال میں ممنوع ہے

حجامت

حجامت مع الشرط: نشتر سے خفیف پچھنے لگا کر سنگھی لگائی جاتی ہے

حجامت بلا شرط: صرف سنگھی لگائی جاتی ہے

فوائد	
گدی	درد سر خناق قلاع میں
پنڈلیاں	درد گردہ ورم رحم، احتباس حیض وغیرہ میں
سرین اور دونوں رانوں کے درمیان	عرق النساء نقرس بواسیر میں
بالائے مقعد	سر وغیرہ، بالائی اعضاء کی طرف تبخیر کے لیے
ہاتھ پاؤں	درد سر، سرسام، شدت تپ، صعود میں
کوکھوں کے مابین	ورم رحم، ورم مقعد، ورم خصیتین اور استحاضہ میں
ناف کے اوپر	قولنج، درد معدہ، درد رحم میں
زیر پستان	کثرت حیض و نفاس میں

احکام و شرائط

- قمری مہینے کی ابتدائی اور انتہائی تاریخوں میں سنگھیاں کھنچوانا جائز نہیں۔
- ۱۰ سال سے کم اور ۶۰ سال سے زیادہ عمر والوں کو بھی ممنوع ہے
- کثرت مواد کی صورت میں پہلے فصد کھولیں پھر حجامت کریں۔
- خون غلیظ کی صورت میں پہلے حمام کرائیں۔
- غذا جلد استعمال نہ کرائیں
- فربہ اشخاش کے لیے مضر ہے

ارسال علق

شیخ الرئیس اور اطباء ہند کا قول ہے کہ امراض جلد کے لئے جونک کا استعمال نہایت مفید ہے مثلاً خنازیر، چنبل، زہرباد، نواسیر، پرانے قروح، سرطان میں

کارآمد جونک

ایسے پانی میں ہوں جس میں چھوٹے چھوٹے مینڈھک ہوں، پانی پر کائی جمی ہو، کلیجی کے رنگ کی، چوہے کی دم سے مشابہ ہوں

آداب

- مقام کو رگڑ کر سرخ ہونے کے بعد جونک لگائیں
- جونک علحدہ کرنے کے لئے تھوڑا سا راکھ یا نمک چھڑک دیں
- جونک علحدہ کرنے کے بعد مقام ماؤف پر سنگھی لگا کر خون چوسنا بہتر ہے۔

تعریق

پسینہ جلد کی غدد عرقیہ کا افراز ہے۔ جہاں بال نہیں ہوتے وہاں یہ غدد زیادہ ہوتے ہیں۔ تقریباً ایک پائنٹ یعنی ۶۰۰ گرام پسینہ روزانہ خارج ہوتا ہے

اغراض

- تقلیل حرارت
- تنقیہ خون
- استسقاء زقی میں
- گردوں کے ماؤف ہونے کی صوورت میں
- اورام جسمانی کی صورت میں
- مزمن جلدی امراض مثلاً چھیپ، چنبل وغیرہ میں
- شدید نزلہ کی صورت میں
- امالہ مواد
- تغذیہ جلد

تعریق کے طریقے

- مقامی حرارت کے ذریعہ جلدی عروق کو پھیلا کر
- خون کے رقیق کرنے والے مشروبات استعمال کر کے
- پسینہ کرنے والے عصبی مراکز کو براہ راست تحریک دیکر مثلاً کافور کا استعمال
- منعکس طریقہ سے پسینہ پیدا کرنے والے مراکز کو تحریک دیکر۔ مثلاً مصالحہ دار غذاؤں کا استعمال

تعریق کے طریقوں کی دو قسمیں ہیں

طبعی طریقے

خارجی حرارت پہنچا کر

معرقات کا استعمال (داخلی اور خارجی)

داخلی

مصالحہ دار غذا کا استعمال

خارجی استعمال

ٹکور (تکمید)

- **خشک**: جو گرم پانی، بوتلوں یا ربر کی تھیلیوں میں گرم پانی بھر کر کی جاتی ہے
- **تراس**: تولیوں کو گرم پانی میں بھگو کر مقام ماؤف پر رکھتے ہیں

پولٹس

انکباب: عموماً السی کے آٹے کو پانی میں گوندھ کر اور گرم کر کے ورم لوزتین پر باندھتے ہیں جسے تعریق کے ذریع ورم دور ہوتا ہے

بخور: معرق ادویہ کے جوشاندہ کا بھپارہ

حمام گرم: خشک کی ہوئی دواؤں کی دھونی

آبزن: دواؤں کے پانی میں کندھے تک یا زیر ناف تک بیٹھنا

ادرار
ادرار بول = اسکا اہم مقصد خون سے تنقیہ مواد بولیہ ہے
مدرات بول مبردہ
مدرات بول محرکہ
اس قسم کی دوائیں خون کے سیال حصہ کو بڑھادیتی ہیں
یہ دوائیں گردوں کی ساخت میں تحریک پیدا کرتی ہیں
کیفیات کے لحاظ سے مدرات
معتدل
حارہ(مدرات مبردہ کی طرح)
باردہ(مدرات محرکہ کی طرح)
استعمالات
امراض گردہ ومثانہ میں۔(لیکن شدید امراض گردہ میں نہیں)
امراض قلب ورریہ میں پیشاب کم آئے تب
فتور ہضم یا خون کی خرابی کی وجہ سے پتھری بننے کا اندیشہ ہو تب
استسقاء، ذات الجنب، فالج، وجع المفاصل اور تحدب جگر میں
اگر بول کا تقابل حموضی)acidic(ہے تو مبردات باردہ ک استعمال مثلاً تربوز، تخم خیارین۔
مدرات حیض
وہ مدرات جن کا اثر بالواسطہ رحم پر ہوتا ہے، یہ حسب زیل طریقہ سے اثر کرتے ہیں
وہ مدرات جو رحم کو تحریک دے کر ادرار حیض بڑھائے
رحم کے کے مجاور اعضاء میں لذع پیدا کرنے والے اسباب
نظام عصبی میں تحریک پیدا کرنے والے اسباب مثلاً کچلہ
خون کو بہتر بنانے والے مرکبات مثلاً فولاد، خبث الحدید
ادرار لبن
خون کی کیفیت بہتر بنا کر دودھ کی پیدائش بڑھانے والی دوائیں مثلاً مغز پنبہ دانہ، فولاد وغیرہ
ثدئین کو تحریک پہنچا کر دودھ بڑھانے والی دوائیں مثلاً انیسون، سروں وغیرہ

تنفیث
اس استفراغ کے ذریعہ پھیپھڑوں سے بلغم خارج کیا جاتا ہے
منفثات
منفثات محرکہ
منفثات مانع تشنج
منفثات مقیہ
جب غلبہ ضعف کے باعث تنفس کمزور ہو اور اخراج بلغم کی پھیپھڑوں میں طاقت نہ ہو مثلاً عروق خشنہ کا نزلہ مزمن
جب ہوائی نالیاں متشنج ہو کر تنگ ہو جاتی ہیں تب یہ استعمال ہوتے ہیں مثلاً مرض شہیقہ میں
قئے کے ذریعہ سے بلغم کا اخراج بچوں میں عموماً استعمال ہوتا ہے
لذع سعال انعکاس= وہ کھانسی جو عصبی ہیجان اور لذع سے پیدا ہو، اس میں بلغم کا اخراج نہیں ہو پاتا۔ کبھی اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ مرکبات افیونیہ دینے پڑ جاتے ہیں
ضیق النفس= تنگی تنفس: اس میں محرک اور قوی منفثات استعمال کراتے ہیں
اماله
اماله سے مراد مادہ کے رکھ کو پھیر دینا یا مادہ کے بہاؤ کو کسی جانب تیز کر دینا ہے
اغراض ومقاصد
تسکین درد، عصبی ہیجان کو کم کرنے کے لئے، رسولیوں اور گلٹیوں کو تحلیل کرنے کے لیے
اقسام
اماله قریب
اماله بعید
خون اور مواد کا اماله گاہے کسی عضو قریب کی طرف کیا جائے مثلاً منھ سے خون آنے کا اماله ناک کی طرف، بواسیر کا اماله ادرار حیض کی طرف
کسی عضوء بعید کی طرف کیا جائے مثلاً منھ سے خون کا اماله زیرین حصہ بدن کے عروق سے، بواسیر کا اماله بذریعہ فصد
دونوں مناسب ہوتے ہیں مثلاً سرسام میں دست کا جاری کرنا زیادہ مفید ہے (اماله بعید)
اماله کی دیگر شرائط
اماله کی صورتیں
جذب و اماله سے قبل مواد کی توجہ طبعی مخرج کی طرف نہ ہو
عضوء شریف کی طرف اماله سے احتراز کریں
اماله میں مجذوب اِلیہ اور مجذوب مِنہُ میں اعصاب اور عروق کے ذریعہ مشارکت ہو
اماله بالاستفراغ
اماله بلا استفراغ
مسہل، ادرار، تعریق، ادرار حیض، تقرح، فصد و قئے کے ذریعہ
(ادویہ لاذمہ، معطسات سے اماله، ورم پیدا کر کے مواد کا اماله مقام ورم کی طرف ہو جاتا ہے) م یلاء، کے ذریعہ، حجامت بلا شرط کے ذریعہ

کئی بالنار (آگ سے داغنا)

کئی بالادویہ (ادویہ کاویہ یابورقیہ کے ذریعہ)

فوائد

- عضوء کے فساد کو روکنے کے لئے
- عضوء کی تقویت کے لئے
- فاسد مواد کو تحلیل کرنے کے لئے
- جریان الدم کو روکنے کے لئے

احکام کئی

- جن چیز سے داغا جائے اس میں سونا سب سے بہتر ہے،
- داغ کا اثر صرف گوشت تک ہو، عروق واعصاب تک نہ ہو
- کبھی ایسی ضرورت بھی ہوتی ہے کہ ہڈی کو بھی داغا جاتا ہے۔

ایلام

- علاج کے لئے اعصاب کی قوت حس کو بیدار کیا جاتا ہے، اس مقصد کے لئے درد اور لذع پیدا کیا جاتا ہے۔ اس عمل کا نام ایلام ہے
- اس مقصد کے لئے محرکات اور مفتحات عروق استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ ان ادویہ سے خون تیز ہو کر اعصاب میں تحریک حاصل ہوتی ہے

ایلام کی صورتیں

دلک اور عضوء کو دبا، داغنا، پچھنے یا جونکے لگانا یہ سب ایلام کی مختلف صورتیں ہیں

طبیعت کی بیداری

جب غشی وغیرہ سے قلب وتنفس کی حرکات سست ہو جاتی ہیں تو انہیں بیدار کرنے کے لئے ایذا پہنچائی جاتی ہے مثلاً منہ پر ٹھنڈا پانی مارنا

- درد کے اسباب کو ان کی ضد تدابیر سے توڑا جائے
- مسکنات وجع یا تو معتدل ہوتے ہیں یا محلل (سوء مزاج اور تفرق اتصال کو دور کرنے والے) یا مخدر (آلہ حس یعنی اعصاب پر اثر کرنے والے)
- ارخا:
- مرخیات، تسکین درد کے لیے محللات کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں تو مواد کو نرمی کے ساتھ تحلیل کرتے ہیں
- ضماد اور ٹکور وغیرہ سے بھی درد میں سکون ملتا ہے۔
- حرارت اور رطوبت بڑھتی ہے تو ارخاء پیدا ہوتا ہے